

96922 - گھر میں اکیلے شخص کے لیے نماز عید

سوال

کیا میرے لیے گھر میں اکیلے نماز عید ادا کرنی جائز ہے کیونکہ میں بیماری کی بنا پر مسجد نہیں جا سکتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز عید ہر استطاعت رکھنے والے شخص پر فرض عین ہے جیسا کہ سوال نمبر (48983) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے۔

اور اگر آپ بیماری کی بنا پر نماز عید کے لیے نہیں جا سکتے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، اور کیا آپ کے لیے گھر میں ایسا کرنا جائز ہے ؟

اس میں فقہاء کا اختلاف ہے، جمہور کے ہاں مشروع ہے، لیکن حنفیہ اس کے خلاف ہیں۔

مذنی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ:

" اکیلا گھر میں نماز عید ادا کریگا، اور مسافر اور غلام اور عورت بھی " انتہی

دیکھیں: مختصر الام (8 / 125) .

اور الخرشى المالکی کہتے ہیں:

" جس کی نماز عید امام کے ساتھ رہ جائے تو وہ اسے ادا کرے .

اور آیا وہ جماعت کے ساتھ ادا کرے یا علیحدہ علیحدہ ؟

اس میں دو قول ہیں " انتہی

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

دیکھیں: شرح الخرشى (2 / 104).

اور المرادوى حنبلى رحمہ اللہ نے الانصاف کہتے ہیں:

" اور اگر اس کی نماز (یعنی نماز عید) رہ جائے تو اس کے لیے اسی طرح (جس طرح امام ادا کرتا ہے) نماز ادا کرنا مستحب ہے " انتہی

اور ابن قدامہ حنبلى رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو وہ اکیلا نماز ادا کر لے اور اگر چاہے تو جماعت کے ساتھ " انتہی

اور الدر المختار مع حاشیة ابن عابدين حنفى میں ہے:

" اگر اس کی نماز امام کے ساتھ رہ جائے تو وہ اکیلا ادا کریگا " انتہی

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے احناف کا قول اختیار کیا ہے، اور شیخ ابن عثيمين رحمہ اللہ نے بھی اسے راجح قرار دیا ہے "

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 156).

اور فتاوى اللجنة الدائمة میں درج ہے:

" نماز عید فرض کفایہ ہے؛ اگر کچھ لوگ ادا کریں جو کافی ہوں تو باقی افراد سے ساقط ہو جائیگی.

اور جس کی نماز رہ جائے اور اس کی قضاء کرنا چاہے تو اس کے لیے مستحب ہے، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم وقار اور سکون سے آؤ جو تمہیں مل جائے اسے ادا کرو، اور جو رہ جائے اس کی قضاء کرو "

اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

" جب ان کی امام کے ساتھ نماز عید رہ جاتی تو وہ اپنے اہل و عیال اور غلاموں کو جمع کیا پھر ان کے غلام عبد اللہ

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

بن ابی عتبہ اٹھ کر انہیں دو رکعت پڑھاتے اور ان میں تکبیریں کہتے۔

جو شخص عید کے روز آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو وہ خطبہ سننے اور پھر اس کے بعد نماز ادا کرے تا کہ دونوں مصلحتوں کو جمع کر سکے"

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ انتہی

مستقل فتویٰ اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی۔

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز۔

الشیخ عبد الرزاق عفیفی۔

الشیخ عبد اللہ بن غدیان۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (8 / 306)۔

واللہ اعلم .